

تسریج التعلیم پروگرام (ALP)

برائے مضمون اُردو، جماعت نہم تعلیمی سیشن: 26-2025

اُردو لازمی برائے جماعت نہم کی درسی کتاب میں سے طلبہ کی سہولت کے پیش نظر چار اسباق حذف کیے جا رہے ہیں تاکہ طلبہ انیس کے بجائے پندرہ اسباق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بھرپور تیاری کر سکیں۔

حذف شدہ اسباق کی تفصیل :

حصہ نثر: 1- ابتدائی حساب از ابن انشا صفحہ: 69 تا 76

2- بھیڑیا از فاروق سرور صفحہ: 86 تا 93

حصہ نظم: 3- کرکٹ اور مشاعرہ از دلاور فگار صفحہ: 111 تا 117

حصہ غزل: 4- عن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا از خواجہ حیدر علی آتش صفحہ: 122 تا 126

امتحانی بورڈ کے پرچہ مرتبین کے لیے لازم ہے کہ سوالیہ پرچہ ترتیب دیتے ہوئے درج بالا اسباق میں سے معروضی، انشائی و دیگر نوعیت کے سوالات میں سے کوئی سوال یا جز شامل نہ کریں۔

ماڈل پیپر

اُردو (لازمی) جماعت نہم (معروضی طرز) کل نمبر: 15 وقت: 20 منٹ

1- کتاب کے متن کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں: $1 \times 15 = 15$

(i) حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ساری زندگی قرآن مجید کی تھی:

(الف) تشریح (ب) تفسیر (ج) وضاحت (د) عملی تفسیر

(ii) انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کا خیال ہے کہ ملے کوئی:

(الف) خضر (ب) سخی (ج) حکمران (د) وزیر باتدبیر

(iii) گدلا پانی پودوں کے لیے تھا:

(الف) آب حیات (ب) آب خنک (ج) آب حیاواں (د) آب زر

(iv) کلیم کے پیچھے جو شخص بھاگا، اُس کا نام تھا:

(الف) مرزا ظاہر دار بیگ (ب) مرزا ازبر دست بیگ

(ج) مرزا قوی بیگ (د) مرزا جان دار بیگ

(v) ڈاکٹر کے خیال میں مریض کو دو اسے زیادہ ضرورت تھی:

(الف) نیند کی (ب) تنہائی کی (ج) آرام و سکون کی (د) گپ شپ کی

(vi) شریف حسین کو تانگے میں سوار ہونے کا لطف آتا تھا:

(الف) مہینے کے آخری روز (ب) مہینے کے ابتدائی روز (ج) مہینا بھر (د) مہینے کے وسط میں

(vii) مؤرخوں نے ہندوستان کا دروازہ کہا تھا:

(الف) لنڈی کوتل کو (ب) پشاور کو (ج) ہنڈکو (د) نوشہرہ کو

(viii) فضیلت، عزت اور فرماں روائی کا حصول ممکن ہے:

(الف) شہرت سے (ب) وراثتِ اجداد سے

(ج) مال و دولت سے (د) محنت و مشقت سے

(ix) ”سِغال ہند سے مینا و جام پیدا کر“ سے علامہ محمد اقبالؒ کی مراد ہے:

(الف) ظروف سازی (ب) اپنے وسائل پر انحصار (ج) مٹی کو سونا بنانا (د) مٹی کے برتن
(x) بقول میرؒ، ”اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی“:

(الف) دوا (ب) شفا (ج) دُعا (د) وفا

(xi) ”فرنگن“ کا مذکر ہے:

(الف) فرنگ (ب) فرنگی (ج) فارنگا (د) افرنگ

(xii) ”مقالات“ کا واحد ہے:

(الف) قول (ب) قال (ج) مقولہ (د) مقالہ

(xiii) لفظ ”آرائش“ کا مترادف ہے:

(الف) زیبائش (ب) فہمائش (ج) آفرینش (د) آزمائش

(xiv) ”عروج“ کا متضاد ہے:

(الف) جمال (ب) کمال (ج) زوال (د) ہلال

(xv) محاورہ ”ٹس سے مس نہ ہونا“ کا مطلب ہے:

(الف) پریشان نہ ہونا (ب) ذرا بھی اثر نہ ہونا (ج) جگہ نہ چھوڑنا (د) بات نہ ماننا

اُردو (لازمی) جماعت نہم (انشائی طرز) کل نمبر: 60 وقت: 2:10 گھنٹے

2۔ درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (حصہ نظم سے 3 اور حصہ غزل سے 2 اشعار منتخب کیجیے) 2x5=10 حصہ نظم:

- (i) پھوٹا جو سینہ شبِ تارا لست سے اُس نورِ اولیس کا اُجالا تمھی تو ہو
(ii) نہال اس گلستاں میں جتنے بڑھے ہیں ہمیشہ وہ نیچے سے اُوپر چڑھے ہیں
(iii) میں شاخِ تاک ہوں، میری غزل ہے میرا ثمر مرے ثمر سے مئے لالہ فام پیدا کر
(iv) سوئپ کر منصبِ آدمیت مجھے تُو نے بخشی ہے اپنی خلافت مجھے

حصہ غزل

- (v) نہ دیکھا غمِ دوستاں، شکر ہے ہمیں داغِ اپنا دکھا کر چلے
(vi) میں خزاں کی شام ہوں رُت بہار کی ہے تُو
(vii) تم ہی واقف نہ تھے آدابِ جفا سے ورنہ ہم نے ہر ظلم کو ہنس کے سہارا ہوتا

3۔ درج ذیل نثر پاروں میں سے کسی ایک کی تشریح لکھیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ/تراکیب کے معانی بھی تحریر کیجیے۔
1+1+3+5=10

(الف) رفتہ رفتہ نیچر کی گردش نے موجودہ نسل کو اس زرخیز اور بے بہا جائیداد کا وارث کیا ہے جو ہمارے پُرکھوں کی ہوشیاری اور محنت سے مہیا ہوئی تھی اور وہ جائیداد ہم کو اس لیے نہیں دی گئی ہے کہ ہم صرف مثلِ مارِ سرگنج اس کی حفاظت ہی کیا کریں، بلکہ ہم کو اس لیے دی گئی ہے کہ اس کو ترقی دیں اور ترقی یافتہ حالت میں آئندہ نسلوں کے لیے چھوڑ جاویں، مگر افسوس صد ہزار افسوس کہ ہماری قوم نے ان پُرکھوں کی چھوڑی ہوئی جائیداد کو بھی گرا دیا۔

(ب) اس میں شک نہیں کہ حسن ابدال رونق کی اور عبرت کی جا ہے۔ دونوں طرف انگریزوں کے زمانے کے اونچے اونچے درخت، دُور تک سبزہ، نالیوں میں بہتا ہوا چشمے کا شفاف پانی، ادھر ادھر پرانی عمارتیں اور مسجدیں۔ ایک طرف سکھوں کا مشہور گردوارہ پنجہ صاحب اور دوسری طرف بابا ولی قندھاری کی چلہ گاہ۔ کشمیر کی طرف مُڑ جانے والی سڑک پر کسی مغل بی بی کی قبر۔ کوئی کہتا ہے کہ اکبر کی بیٹی لالہ رُخ تھی۔ وہ یہاں عالمِ شباب میں مر گئی تھی، بعد میں طامس مور نے اپنی ایک نظم میں اُسے زندہ کر دیا۔

امتحانی پرچہ اُردو لازمی برائے جماعت نہم (IX) کی تیاری کے لیے ہدایات

اُردو لازمی برائے جماعت نہم (IX) کا پرچہ 75 نمبروں پر مشتمل ہوگا۔ معروضی طرز 15 نمبروں پر مشتمل ہوگا اور اس کا وقت 20

منٹ ہوگا۔ انشائی طرز 60 نمبروں پر مشتمل ہوگا اور اس کا وقت 2:10 گھنٹے ہوگا۔

(نوٹ: مصنفین اور شعرا کے تعارف میں سے، بورڈ کے امتحان میں کسی قسم کا سوال نہیں پوچھا جائے گا۔)

پرچہ مرتبہ درج ذیل ہدایات کو ملحوظ رکھیں:-

معروضی طرز

سوال	نمبر	ہدایات
سوال: 1 کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)	1x15=15 کل نمبر: 15	حصہ درسی کتاب: اس حصے میں کل دس (10) سوالات ہوں گے۔ • مجوزہ حصہ نثر میں سے سات (7) کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) بنائے جائیں۔ ہر ایک سبق میں سے ایک سے زیادہ کثیر الانتخابی سوال نہ بنایا جائے۔ • مجوزہ حصہ نظم میں سے دو (2) کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) بنائے جائیں۔ • مجوزہ حصہ غزل میں سے ایک (1) کثیر الانتخابی سوال (MCQ) بنایا جائے۔ حصہ قواعد: اس حصے میں کل پانچ (5) سوالات ہوں گے۔ • مذکر مؤنث (اُردو قواعد و انشا: ص 13 تا 14) میں سے ایک (1) کثیر الانتخابی سوال (MCQ) بنایا جائے۔ • واحد جمع (اُردو قواعد و انشا: ص 15 تا 19) میں سے ایک (1) کثیر الانتخابی سوال (MCQ) بنایا جائے۔ • مترادف الفاظ (اُردو قواعد و انشا: ص 28 تا 29) میں سے ایک (1) کثیر الانتخابی سوال (MCQ) بنایا جائے۔ • متضاد الفاظ (اُردو قواعد و انشا: ص 29 تا 31) میں سے ایک (1) کثیر الانتخابی سوال (MCQ) بنایا جائے۔ • محاورات (اُردو قواعد و انشا: ص 52 تا 58) میں سے ایک (1) کثیر الانتخابی سوال (MCQ) بنایا جائے۔

انشائی طرز

سوال	نمبر	ہدایات
سوال: 2 اشعار کی تشریح (نظم + غزل)	2x5=10 کل نمبر: 10	● مجوزہ پانچ (5) نظموں میں سے کوئی سی چار (4) نظموں کا ایک ایک شعر دیا جائے، جن میں سے کوئی سے تین (3) اشعار کی تشریح درکار ہے۔ ● مجوزہ تین (3) غزلوں میں سے ہر غزل کا ایک ایک شعر دیا جائے، جن میں سے کوئی سے دو (2) اشعار کی تشریح درکار ہے۔
سوال: 3 پیرا گراف کی تشریح	کل نمبر: 10	● مجوزہ سات (7) نثری اسباق میں سے، پہلے چار اسباق (اخلاقی حسنہ، اپنی مدد آپ، کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ اور نام دیو۔ مالی) میں سے کوئی ایک پیرا گراف اور باقی تین اسباق (آرام و سکون، کتبہ اور لڑی میں پروئے ہوئے منظر) میں سے کوئی ایک پیرا گراف تشریح کے لیے دیا جائے۔ ہر پیرا گراف کے کل تین الفاظ/تراکیب کو خط کشیدہ کیا جائے۔ دیے گئے دو پیرا گراف میں سے کسی ایک کی تشریح درکار ہے۔ نمبروں کی تقسیم حسب ذیل ہے: ☆ مصنف کا نام: 1 نمبر ☆ خط کشیدہ الفاظ/تراکیب کے معنی: 3 نمبر ☆ سبق کا نام: 1 نمبر ☆ تشریح: 5 نمبر

سوال: 4 مختصر سوالات کے جوابات	2x5=10 کل نمبر: 10	● اس حصے میں کل آٹھ (8) مختصر سوالات بنائے جائیں جن میں سے پانچ (5) سوالات کے جوابات درکار ہیں۔ ● حصہ نثر میں سے چار (4) سوالات بنائے جائیں۔ مجوزہ سات (7) نثری اسباق میں سے، پہلے چار اسباق (اخلاقی حسنہ، اپنی مدد آپ، کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ اور نام دیو۔ مالی) میں سے کوئی دو سوالات اور باقی تین اسباق (آرام و سکون، کتبہ اور لڑی میں پروئے ہوئے منظر) میں سے دو سوالات بنائے جائیں۔ ● حصہ نظم میں سے دو (2) سوالات بنائے جائیں۔ مجوزہ پانچ نظموں میں سے، تین نظموں (حمد، نعت اور محنت کی برکات) میں سے ایک سوال اور باقی نظموں (جاوید کے نام اور پیام لطیف) میں سے ایک سوال بنایا جائے۔ ● حصہ غزل میں سے دو (2) سوالات بنائے جائیں۔ مجوزہ تین شعرا (میر تقی میر، ناصر کاظمی اور پروین فنا سید) کی غزلوں میں سے کوئی سی دو غزلوں سے ایک ایک سوال بنایا جائے۔
سوال: 5 نثری سبق کا خلاصہ	کل نمبر: 5	● مجوزہ سات (7) نثری اسباق میں سے، پہلے چار اسباق (اخلاقی حسنہ، اپنی مدد آپ، کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ اور نام دیو۔ مالی) میں سے کوئی ایک سبق منتخب کیا جائے اور باقی تین اسباق (آرام و سکون، کتبہ اور لڑی میں پروئے ہوئے منظر) میں سے کسی ایک سبق کا انتخاب کیا جائے۔ دیے گئے دو اسباق میں سے کسی ایک کا خلاصہ درکار ہے۔
سوال: 6 نظم کا خلاصہ یا مرکزی خیال	کل نمبر: 5	● مجوزہ پانچ (5) نظموں میں سے کسی ایک کا خلاصہ یا کسی ایک کا مرکزی خیال پوچھا جائے۔ ● مجوزہ تین نظموں (حمد، نعت اور محنت کی برکات) میں سے کسی ایک کا اگر خلاصہ پوچھا ہے تو باقی دو نظموں (جاوید کے نام اور پیام لطیف) میں سے کسی ایک کا مرکزی خیال پوچھا لیا جائے۔ اسی طرح اگر مجوزہ تین نظموں (حمد، نعت اور محنت کی برکات) میں سے کسی ایک کا مرکزی خیال پوچھا ہے تو باقی دو نظموں (جاوید کے نام اور پیام لطیف) میں سے کسی ایک کا خلاصہ پوچھا لیا جائے۔

سوال: 7 درخواست/خط	کل نمبر: 10	● مجوزہ حصہ قواعد میں شامل درخواستوں/خطوط میں سے کوئی ایک درخواست یا کوئی ایک خط لکھنے کو کہا جائے۔ نمبروں کی تقسیم حسب ذیل ہے: برائے درخواست نویسی (اُردو قواعد و انشا: ص 80 تا 82): ● طرزِ مخاطب: 1 نمبر، موضوع/عنوان: 1 نمبر، جناب عالی!: 1 نمبر، نفسِ مضمون: 5 نمبر، درخواست گزار کا نام و پتا: 1 نمبر، تاریخ: 1 نمبر برائے خط نویسی (اُردو قواعد و انشا: ص 73 تا 79): ● مقامِ تحریر: 1 نمبر، تاریخِ تحریر: 1 نمبر، القاب و آداب: 1 نمبر نفسِ مضمون: 6 نمبر، مکتوب نگار کا نام و پتا: 1 نمبر
سوال: 8 کہانی/مکالمہ	کل نمبر: 5	● شاملِ نصاب کہانیوں (اُردو قواعد و انشا: ص 93 تا 103) اور مکالموں (اُردو قواعد و انشا: ص 86 تا 91) میں سے کوئی ایک کہانی یا کوئی ایک مکالمہ لکھنے کو کہا جائے۔
سوال: 9 درستی/تصحیح	کل نمبر: 5	● اس سوال میں اُردو قواعد و انشا میں شامل نصاب ”نے“ اور ”کو“ (اُردو قواعد و انشا: ص 43 تا 44) کا استعمال، فعل کی فاعل سے مطابقت (اُردو قواعد و انشا: ص 44)، اسم صفت اور اسم موصوف میں مطابقت (اُردو قواعد و انشا: ص 44)، اسم ضمیر اور مرجع کی مطابقت (اُردو قواعد و انشا: ص 45) میں سے چار (4) اجزاء دیے جائیں گے۔ ● ضرب الامثال (اُردو قواعد و انشا: ص 58 تا 61) میں سے تین (3) اجزاء دیے جائیں گے۔ ● دیے گئے سات (7) اجزاء میں سے پانچ (5) اجزاء کے جوابات درکار ہیں۔